Urdu (اردو)

پہلا حکم یعنی توبہ کرنا اور ایمان لانا

پہلا حکم یعنی توبہ کرنا اور ایمان لانا

حضرت عیسیٰ المسیح کی راہ پر چلنے کا پہلا قدم ہے توبہ کرنا اور ایمان لانا۔

جب حضرت یحییٰ (علیہ السلام) نے اپنی خدمت شروع کی، تو انہوں نے فرمایا:

"توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آگئی ہے۔"

اِس پیغام میں انہوں نے اعلان کیا کہ حضرت عیسیٰ المسیح ہی آسمان کے بادشاہ ہیں، جو دنیا میں آئے۔ اِس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اپنی زندگی اُنہی کو سونپ دے۔

جب حضرت عیسیٰ المسیح نے اپنی خدمت شروع کی، تو انہوں نے بھی یہی پیغام سنایا:

"توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آگئی ہے۔"

آج بھی جب ہم حضرت عیسیٰ المسیح کا پیغام سنتے ہیں، تو ہمیں توبہ کرنی چاہیے اور اپنی زندگی اللہ کو سونپنی چاہیے۔

یاد رکھیں، توبہ کرنا اور ایمان لانا الگ نہیں ہو سکتے۔ توبہ کرنا کا مطلب ہے پرانی غلط راہ چھوڑ دینا۔ ایمان لانے کا مطلب ہے حضرت عیسیٰ المسیح کی طرف مڑنا اور اُن پر مکمل بھروسا کرنا۔ وہی عبادت کے لائق ہیں۔ وہی ہیں جنہوں نے ہمارے گناہوں کے لیے سولی پر اپنی جان دی۔ وہی ہیں جو قبر سے زندہ ہوئے۔ وہی ہیں جو قیامت کے دن پوری دنیا کا حساب لیں گے۔

آیئے اب ہم اِن واقعہ کو انجیل شریف میں (لوقا 19) کو پڑھیں گے۔

پھر عیسیٰ یریحو میں داخل ہوا اور اُس میں سے گزرنے لگا۔

اُس شہر میں ایک امیر آدمی بنام زکائی رہتا تھا جو ٹیکس لینے والوں کا افسر تھا۔

وہ جاننا چاہتا تھا کہ یہ عیسیٰ کون ہے، لیکن پوری کوشش کرنے کے باوجود اُسے دیکھ نہ سکا، کیونکہ عیسیٰ کے اِرد گرد بڑا ہجوم تھا اور زکائی کا قد چھوٹا تھا۔

اِس لیے وہ دوڑ کر آگے نکلا اور اُسے دیکھنے کے لیے انجیر توت کے درخت پر چڑھ گیا جو راستے میں تھا۔

جب عیسیٰ وہاں پہنچا تو اُس نے نظر اُٹھا کر کہا، "زکائی، جلدی سے اُتر آ، کیونکہ آج مجھے تیرے گھر میں ٹھہرنا ہے۔"

زکائی فوراً اُتر آیا اور خوشی سے اُس کی مہمان نوازی کی۔

یہ دیکھ کر باقی تمام لوگ بڑبڑانے لگے، "اِس کے گھر میں جا کر وہ ایک گنہگار کے مہمان بن گئے ہیں۔"

لیکن زکائی نے خداوند کے سامنے کھڑے ہو کر کہا، "خداوند، میں اپنے مال کا آدھا حصہ غریبوں کو دے دیتا ہوں۔ اور جس سے میں نے ناجائز طور سے کچھ لیا ہے اُسے چار گنا واپس کرتا ہوں۔"

عیسیٰ نے اُس سے کہا، "آج اِس گھرانے کو نجات مل گئی ہے، اِس لیے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے۔

کیونکہ ابنِ آدم گمشدہ کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کے لیے آیا ہے۔"

میرے عزیزو، اِس واقعہ کے تین حصے ہیں:

زکئی گنہگار تھا—وہ لالچی تھا اور لوگوں سے زیادہ پیسہ لیتا تھا۔ حضرت عیسیٰ نے اُس سے محبت کی—انہوں نے اُس کا نام لے کر بلایا اور اُس کے گھر گئے۔ زکئی نے توبہ کی

www.taleemulkalam.org

اور ایمان لایا—اُس نے اپنی دولت کا بڑا حصہ غریبوں کو دینے اور ناانصافی سے لیا ہوا چار گنا لوٹانے کا وعدہ کیا۔

سوچیے، ایک لالچی آدمی کیسے اتنا دریا دل ہو گیا؟ یہ حضرت عیسیٰ المسیح کی طاقت ہے۔ اِسی طرح ہمیں بھی کرنا ہے۔ جب ہم حضرت عیسیٰ کی راہ پر چلنا چاہتے ہیں، تو ہمیں اپنے پرانے گناہ چھوڑ کر اُن کی طرف مڑنا ہو گا۔

گناہ کئی طرح کے ہوتے ہیں—لالچ، جھوٹ، چوری، شراب، زنا یعنی بدکاری، غصہ، ظلم۔ زکئی لالچ کا شکار تھا۔

آپ کس گناہ میں پھنسے ہیں؟

جیسے زکئی نے اپنی غلط راہ چھوڑ کر حضرت عیسیٰ المسیح کی راہ پکڑی، ویسے ہی آج آپ کو بھی توبہ کرنی چاہیے اور ایمان لانا چاہیے۔

امید ہے کہ آپ توبہ کر کے ایمان لے آئے ہوں گے۔

www.taleemulkalam.org